71330 ـ دائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنا

سوال

ایک شخص مجھے نصیحت کرتا ہے کہ گھڑی دائیں ہاتھ میں باندھی جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیاں اختیار کرنے پر ابھارا ہے، تو کیا یہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

دائیں یا بائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنے میں کوئی حرج نہیں، آدمی اسے اختیار کرے جس میں اسےآسانی ہو، اور اسے سنت کےمخالف قرار نہیں دیا جا سکتا.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" انگوٹھی کی طرح دائیں یا بائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنے میں کوئی حرج نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنی، اور بائیں ہاتھ میں بھی پہنی " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (4 / 255).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنے سے دائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنا افضل نہیں؛ اس لیے کہ گھڑی انگوٹھی کے مشابہ ہے، تو اس لیے دائیں یا بائیں ہاتھ میں باندھنے میں کوئی فرق نہیں، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ دیکھنے کے اعتبار سے انسان کے لیے بائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنا آسان ہے، اور پھر غالب طور پر اس سے گھڑی بھی محفوظ رہتی ہے، کیونکہ دایاں ہاتھ بہت زیادہ حرکت کرتا ہے، اس طرح اس میں خطرہ ہے.

اس مسئلہ میں وسعت ہے، تو یہ نہیں کہا جائیگا کہ: سنت یہ ہے کہ آپ گھڑی دائیں ہاتھ میں باندھیں؛ کیونکہ انگوٹھی کے متعلق سنت میں دائیں اور بائیں دونوں ہاتھ میں پہننے کا بیان ہے، اور گھڑی اس میں سب سے زیادہ مشابہ ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 110).

والله اعلم .